سوال

(182)چھٹا سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چھٹی :

قُل فَمَن يَملِكُ مِنَ اللَّهِ شَيـًٔا إِن أَرادَ أَن يُهلِكَ المَسيحَ ابنَ مَريَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِى الأَرضِ جَميعًا ... ۱۷ سورة المائدة

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس آیت کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے کہ :

لَقَد كَفَرَ الَّذينَ قالوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ المَسيحُ ابنُ مَريَمَ ... ۱۷ سورة المائدة

جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ حضرت عیسی بن مریم علیہ السلام اللہ ہیں وہ بے شک کافر ہیں '' تو گویا (قُل فَمَن يَملِكُ مِنَ اللَّهِ شَيـًٔا) کہہ کہ ان لوگوں کی تردید کی جا رہی ہے جنہوں نے حضرت عیسی علیہ السلام کے اللہ ہونے کا دعوی کیا اور بیان یہ کیا جا رہا ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام اور ان کی والدہ تو اللہ تعالیٰ کی دیگر مخلوق کی طرح اس کے دو ضعیف بندے ہیں ،اگر اللہ تعالیٰ انہیں ان کی والدہ کو زمین کی تمام مخلوقات کو ہلاک کرنا چاہے تو وہ ایسا کر سکتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس طرح سب کو یکجا ہلاک نہیں کیا بلکہ اپنی حکمت و مصلحت سے ہر ایک کی موت کے اوقات مقرر کردیئے اور یہ بھی اس کی حکمت و مصلحت ہی سے ہوا کہ یہودیوں نے جب حضرت عیسی علیہ السلام کی موت کی سازش کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں آسمانوں پر زندہ اٹھا لیا اور اب تک زندہ رکھا ہوا ہے حتی کہ وہ آخر زمانے میں نازل ہوں گے لوگوں میں حضرت محمد ﷺ کی شریعت کے مطابق فیصلے کریں گے اور پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ انہیں فوت کرے گا جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38